مولانا شيخ محمد عادل رباني

ٹالنے والے ہلاک ہوگئے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں؛

هلك المسوفون

"جو ٹالنے والے تھے وہ بیشک ہلاک ہوگئے۔" صدق رسول الله فی ما قال أو کما قال۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں، "جو ایسا کہتے ہیں، 'میں کر لوں گا، میں اسے بعد میں کر لوں گا،' وہ ہلاک ہوگئے۔" ہمارے رسول ﷺ کا مطلب تھا، جب نیک کام کی بات آئے تو اسے بعد کے وقت پر مت چھوڑو۔ اگر تم کہتے ہو، "میں بعد میں کر لوں گا،" تو اللہ ﷻ جانتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ وقت کے ساتھ یہ ایک عادت بن جاتی ہے۔ ایسا کہنا، "میں کر لوں گا، میں اسے بعد میں کر لوں گا، میں اسے تھوڑی دیر میں کر لوں گا، پھر میں اٹھوں گا، پھر میں جاؤں گا،" یہ کبھی بھی ختم نہیں ہوتا۔ جو نیک کام کیے جا سکتے تھے وہ ادھورے رہ جاتے ہیں۔

اس لیے، ہمارے رسول ﷺ کے مبارک کلمات کے مطابق، جب تمہارے پاس موقع ہو تو اسے بعد کے وقت پر مت چھوڑو۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں، "جو آج کر سکتے ہو اسے کل پر مت چھوڑو۔" کل آئے گا یا نہیں، یہ یقینی نہیں۔ جب لوگوں میں ٹالنا ایک عادت بن جاتی ہے، تو یہ سستی کی طرف لیجاتی ہے۔ شیطان انہیں وہ کام کرنے سے روکتا ہے جو وہ کرنا چاہتے ہیں اور جو نیک اعمال وہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ کہتا ہے، "تم کر لوگے، بعد میں کر لوگے، اب دوسری چیزیں دیکھو، تم تھک گئے ہو، سو جاؤ، اس کے لیے بہت وقت ہے، جلدی مت کرو۔" لوگوں کی زندگی اکثر گزر جاتی ہے بنا کسی کام کے۔ وہ سوچتے ہیں کہ بہت کچھ کریں گے، لیکن کچھ نہیں کر پاتے۔

اس لیے، انسان کے لیے یہ بہتر ہے کہ وہ ہر چیز فوراً کر لے جب اس میں قوت ہو اور وہ اپنے ہوش وحواس میں ہو۔ چاہے دنیاوی معاملہ ہو یا آخرت کا معاملہ، جب موقع ملے تو کسی چیز کو ٹالا نہ جائے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے کہا، اللہ عزوجل نے تمہیں کتنی زندگی دی ہے، یہ یقینی نہیں ہے۔ تم کہہ سکتے ہو، "میں بعد میں کر لوں گا، میں بعد میں آ جاؤں گا،" لیکن کل آئے گا یا نہیں، یہ یقینی نہیں ہے؛ اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ اس لیے، جب تم کچھ کرنے کا ارادہ کرو تو فوراً اسے کر دو۔ کبھی کبھی، البتہ، موقع نہیں ملتا، وہ الگ بات ہے۔ لیکن اگر موقع ہے تو اسے ٹالو مت، بعد کے وقت پر مت چھوڑو۔

ایک بڑے عالم سے، جن کا نام مجھے ابھی یاد نہیں آ رہا، پوچھا گیا، "آپ نے اتنا زیادہ علم کیسے حاصل کیا؟"

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

انہوں نے جواب میں فرمایا، "میں نے یہ حدیث شریف سنی، اور اس کے بعد میں نے کبھی کسی چیز کو ٹالا نہیں۔" اسی طرح وہ علمور بن گئے۔ کروڑوں، اربوں مسلمان لوگوں نے ان سے فائدہ حاصل کیا۔ وہ بہت بڑے عالم تھے، لیکن ان کا نام مجھے ابھی یاد نہیں آ رہا۔ انہوں نے اس حدیث شریف سے فائدہ اٹھا کر علم حاصل کیا؛ اور لوگوں نے ان سے فائدہ اٹھایا۔ اللہ ﷻ ہمیں سستی سے محفوظ رکھے۔ وہ ﷻ ہمیں ایسی عادت نہ دے کہ جو چیزیں ہم کر سکتے ہیں انہیں ٹال دے، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ ہم سب کو صحت و تندرستی عطا فرمائے، اور نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۵ جولائی ۲۰۲۶ / ۲۰ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org